289

آیات نمبر 41 تا 56 میں اللہ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منتخب کرنا اور انہیں
فرعون کی طرف جانے کی ہدایت۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور اسے
ایمان کی دعوت دینے کے واقعات۔

وَ اصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِيۡ ﴿۴۱﴾ اور ہم نے تمہیں خاص اپنے لئے منتخب کرلیا ہے
اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِيۡ وَلَا تَنِيَا فِيۡ ذِكۡرِيۡ ﴿۴۲﴾ اب تم اور تمہارا بھائی
ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں ہمارے ذکر میں سستی نہ کرنا اِذۡهَبَاۤ اِلٰى
فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکشی میں حد سے
تجاوز کرچکا ہے فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿۴۴﴾ پھر وہاں جا
کر اس سے سے نرمی سے بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یا ہمارے غضب
سے ڈر جائے قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾
دونوں بھائیوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر
زیادتی نہ کر بیٹھے یا اور زیادہ سرکشی نہ کرنے لگے قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيۡ مَعَكُمَاۤ
اَسۡمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت! میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سب
کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا
بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ اب تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے
کہو کہ بیشک ہمیں تیرے رب نے بھیجا ہے، پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے
دے اور ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ دے قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ بلاشبہ

ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں وَ السَّلٰمُ عَلٰی
مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اور ہر اس شخص کے لئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلا
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ ہماری طرف
وحی بھیجی گئی ہے کہ جو شخص اللہ کو جھٹلائے گا اور اس سے روگردانی گا، یقیناً اس کے
لئے اللہ کی طرف سے عذاب ہے قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ فرعون نے
پوچھا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰی كُلَّ
شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر
چیز کو ایک مخصوص وجود بخشا، پھر اسی کے مطابق اس کی رہنمائی بھی کی دنیا میں ہر
جاندار ایک مخصوص شکل وصورت رکھتا ہے اور اسے اس کے ماحول اور اس کی ضروریات کے
مطابق عقل وفہم عطا کی ہے قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾ فرعون نے کہا کہ
پھر جو قومیں پہلے گزر چکی ہیں وہ کس حال میں ہیں؟ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ
كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَ لَا يَنْسَى ﴿۵۲﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ان سب کا علم
میرے رب کے پاس ایک کتاب یعنی لوح محفوظ میں موجود ہے، میرا رب نہ کبھی
غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ
لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ وہی رب ہے جس نے تمہارے
لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کے لئے راستے نکالے اور آسمان سے
پانی برسایا فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ پھر اس پانی کے ذریعہ

مختلف انواع واقسام کی نباتات پیدا کیں كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ تا کہ ان
چیزوں کو تم خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی کھلاؤ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی
النُّهٰى ﴿۵۴﴾ یقیناً ان باتوں میں عقل رکھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں مِنْهَا
خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ ہم نے
تمھیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے، اسی میں تمھیں واپس لے جائیں گے اور اسی میں سے
تمھیں دوبارہ نکالیں گے وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾ بلاشبہ ہم
نے فرعون کو اپنی ساری ہی نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کر
دیا

[#289]

Verses 41 to 56 describe Allah's selection of Moses as His Messenger, and the instructions given to him to go to Pharaoh. The verses recount Moses' arrival at Pharaoh's court and his efforts to invite Pharaoh to believe in Allah.

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۚ﴿۴۱﴾

[Allah said, "O Moses!], I have chosen you specifically for Myself ".

اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ۚ﴿۴۲﴾

Now go forth, you and your brother, with My signs, and do not slacken in remembering Me.

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

Go, both of you, to Pharaoh, for he has indeed transgressed [all bounds.]

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

And speak to him gently, perhaps he may take heed, or fear Our wrath.

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

They said, "O our Lord! we fear that he may harm us or exceed further in his transgression".

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

[Allah] said, "Do not be afraid! I am with you both, hearing and seeing everything".

فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ‌ ؕ

So go forth, both of you, [to Pharaoh] and say, "Indeed, we [both] are messengers of your Lord, so let the Children of Israel go with us and do not persecute them in any way".

قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ‌ ؕ

Indeed, we have come to you with a [clear] sign from your Lord.

وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰى ﴿۴۷﴾

And peace will be upon him who follows the guidance [from God]!

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

Indeed, It has been revealed to us that anyone who denies Allah, and turns away from Him, will surely face punishment from Allah.

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

Pharaoh asked, "O Moses! Who is the Lord of you two"?

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

[Moses] said, "Our Lord is the One, who gave everything its specific form [and nature] and then guided it accordingly".

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

[Pharaoh] asked, "What about the previous generations [who have passed away"?]

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

[Moses] replied, "The knowledge of all those [generations] is with my Lord in a [preserved Heavenly] Book. My Lord neither errs nor forgets".

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ

[He is] the One, who made the earth a cradle for you and laid out pathways for you therein and sent down water from the sky.

فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى

Then [with that water], We brought forth pairs of diverse plants.

كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ

So [that you may] eat from it and feed your cattle.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝٥٤

Surely, in this, there are many signs for those who understand.

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝٥٥

From this [earth], We created you. And into it, we shall return you. And from it, we shall bring you forth once more.

وَ لَقَدۡ اَرَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾

Indeed, We showed [Pharaoh] Our [miraculous] signs—all of them [which were given to Moses], but he denied them and refused [to believe.]